8686 ـ سورۃ فاتحہ کے علاوہ امام کی دوسری قرآت کی تصحیح کرنا

سوال

اگر امام سورۃ فاتحہ کے دوسری قرآت میں بھول جائے لیکن اس کا معنی نہ بدلے تو کیا مقتدیوں پر اس کی تصحیح کرنا واجب ہے ؟
مثلا سورۃ بقرۃ کی دوسری آیت میں وہ متقین کے بدلا میں مومنین پڑھ جائے ؟
اور اگر امام غلطی کا علم ہو جانے کے باوجود اس کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے، کیونکہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ غلطی کی تصحیح ضروری نہیں ؟
اگر معنی بدل جائے اور امام غلطی کی تصحیح نہ کرے تو کیا ہماری نماز باطل ہو جائیگی یا نہیں ؟
اور کیا خطبہ جمعہ کے دوران تلاوت کی غلطی کی تصحیح کی جا سکتی ہے ؟
اور اگر آیات کی تشریح میں غلطی ہو جائے مثلا یہ کہے کہ کافر جنت میں اور مسلمان جہنم میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب امام ـ سورۃ فاتحہ کے علاوہ ـ قرآت میں غلطی کرے جس سے معنی نہ بدلتا ہو تو آپ پر اس کی غلطی کی تصحیح واجب نہیں، اور ان امور سے امام بچ نہیں سکتا، لیکن نماز کے بعد امام کو اس کے متعلق بتانا بہتر ہے کیونکہ یہ اس کے حفظ کے لیے فائدہ مند ہے.

اور اگر علم ہونے کے باوجود امام غلطی کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

ـ اگر غلطی کی بنا پر معنی میں خلل پیدا ہوتا ہو، اور امام کو غلطی کا علم بھی ہو چکا ہو اور بتانے کے باوجود وہ اس کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو آپ پر نماز لوٹانا واجب ہے، لیکن اگر وہ غلطی پر اصرار کرے تو آپ کو علم کیسے ہوا کہ اسے علم ہو چکا ہے اور وہ اپنی غلطی پر اصرار کر رہا ہے؟

لیکن اگر غلطی سے معنی میں خلل پیدا نہیں ہوتا تو آپ پر نماز لوٹانا واجب نہیں، بلکہ آپ امام کو نرمی اور بہتر طریقہ سے نصحیت کریں، اور اسے بتائیں کہ امام کا کچھ آیات بھول جانا کوئی عیب کی بات نہیں، افضل الخلق اور اللہ

تعالى كى مخلوق ميں سب سے افضل ترين شخص محمد صلى اللہ عليہ و سلم بھى بھول گئے تھے، اور ان كے مقتدي صحابہ كرام نے آپ صلى اللہ عليہ وسلم كو ياد دلايا، جيسا كہ حديث ميں وارد ہے.

الشيخ سعد الحميد

رہا مسئلہ خطبہ جمعہ ميں تصحيح كا تو يہ ان حالات ميں ہو سكتى ہے جن ميں دوران خطبہ كلام كرنا جائز ہو، مثلا خطيب كسى آيت ميں غلطى كرے جو اس كے معنى كو كسى اور طرف لے جائے، مثلا كسى آيت كا كوئى جملہ ساقط ہو جائے، يا اس كے مشابہ وغيرہ، تو اس بنا پر دوران خطبہ اس كى تصحيح كرنا اس ممانعت اور نہى ميں نہيں آئيگى جو حديث ميں وارد ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع (5 / 140).

واللہ اعلم .